انا للہ وانا الیہ راجعون

راجا بازار راولپنڈی کا سانحہ ہمارے دل پر آری چلا گیا۔ جگر پاش پاش، چشم خوننابہ بار۔ قسمت کو کوسنا روا ہوتا تو ہم سب سے آگے ہوتے۔ ایک رونا رونا تھا، سو ہم اپنا رونا، اپنے قلم کو اپنے خونِ جگر میں ڈبو کر صفحہ قرطاس کو رنگین کرتے ہیں۔ وقت کڑا ہے کڑوی بات کرنا، وقت سے میل تو نہیں کھاتی پر کہے بغیر بات نہیں بنتی کہ ہم جب اتحاد بین المسلمین کا بابرکت نعرہ بلند کرتے ہیں تو جھوٹ بولتے ہیں۔

زاہداں کہیں جلوہ بر محراب و منبری کنند
چوں جلوت می روند آند آں کارِ دیگر می کنند

ہم اپنی ذات کی حد تک حلفاً کہتے ہیں کہ ہم برسرِ منبر اور اپنے حلقہ خاص میں، درسِ اتحاد بین المسلمین ہی دیتے ہیں اور برادر کشی کو دونوں مقامات پر حرام کہتے ہیں۔ ہم تنہائی میں اس فعلِ حرام کے مرتکب کو نعوذ باللہ، مجاہد یا شیر نہیں کہتے۔ گول مول بیان منافقت ہوتی ہے۔

مولانا حنیف جالندھری صاحب جب ہائی کورٹ کے جج کے ذریعے انکوائری کرانے کا مطالبہ کر رہے تھے تو شاید انہیں سلالہ پوسٹ کی انکوائری کا انجام بھول گیا اور ایبٹ آباد کمیشن کی کاروائی یاد نہ رہی تھی۔ جج کا کام ملزم ڈھونڈنا نہیں ہوتا، ملزم کو سزا دینا ان کا کام ہے۔ ملزم پولیس پکڑا کرتی ہے۔ پرچہ نامعلوم ملزموں کے خلاف کٹوانا یا کاٹنا تو کیس کو ملیا میٹ کرنے کے مترادف ہوتا ہے۔ دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی کے مہتمم اور منتظم یقیناً چشم دید گواہ تھے، نہیں تھے تو سینکڑوں نمازی اور طلبا میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہ ہوگا جس نے بلوائیوں میں سے کسی ایک کو بھی جانا یا پہچانا نہ ہو؟ پرچہ نامزد ملزموں کے خلاف ہونا واجب تھا ہم مطالبہ کرتے ہیں:

الف متعلقہ تھانے کے ایس۔ ایچ او، اور سرکل کے ڈی۔ ایس۔ پی کو بلاتاخیر معطل کیا جائے اور ان کی بحالی کو نامعلوم ملزمان کو معلوم کرنے، انہیں گرفتار کرنے اور ان کے خلاف ٹھوس شہادت پیش کرنے اور ایک